

کثیر بشارتوں کا حامل حضور سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ
کا آیات قرآنیہ سے مزین الہامی
گلدستہ درود و سلام

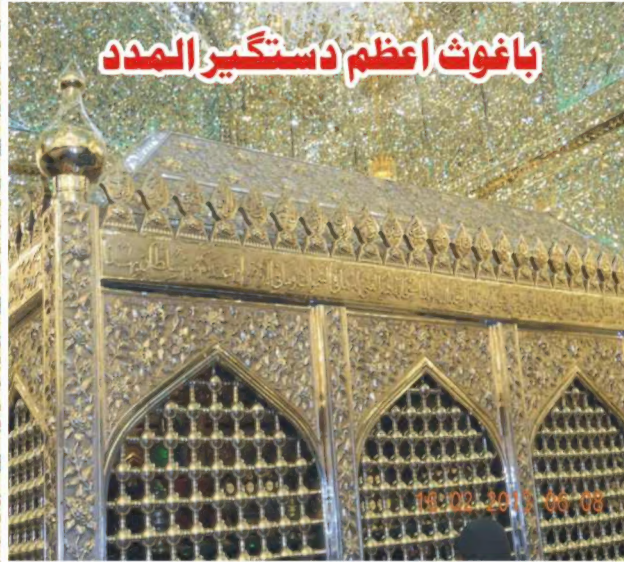


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نظرانہ عقیقت
عبدالرؤف قادری شاذلی

تحقیق و ترتیب
افتخار احمد حافظ قادری

باغوث اعظم دستگیر الممد



مزار پرانوار سیدۃ فاطمہ ام الخیر والدہ ماجدہ حضور غوث پاک
صومعہ سرا، گیلان، ایران

کثیر بشارتوں کا حامل حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ
کا آیات قرآنیہ سے مزین الہامی
گلدستہ درود و سلام



تحقیق و ترتیب
افتخار احمد حافظ قادری
نذرانہ عقیدت
عبدالرؤف قادری شاذلی

مختصر معلومات کتاب نمبر 63

نام کتاب:	بشائر الخیرات (بشارتوں کی خیرات)
تحقیق و ترتیب:	افتخار احمد حافظ قادری
نذرانہ عقیدت:	عبدالرؤف قادری شاذلی
امتناب:	غوث اعظم حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کے نانا پاک حضرت عبداللہ الصومعی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کے نام
تاریخ اشاعت:	اُم المؤمنین سیدۃ عائشہ صدیقہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کے محبوب ترین ماہ مبارک شوال المکرم 1442ھ / مئی 2021ء
تعداد اشاعت:	پنچتن پاک کی نسبت سے پانچ صد (500)
ہدیہ کتاب:	کثرت سے درود و سلام کا ورد اور دُعائے حسن خاتمہ بجن افتخار احمد حافظ قادری و عبدالرؤف قادری شاذلی
اُجرت کتاب:	بس یہی اک آرزو ہے بس یہی ارمان ہے اس کی اُجرت میں ملے ہم کو شفاعت آپ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> کی برائے ایصالِ ثواب: جمیع اُمت محمدیہ <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> خصوصاً ہمارے جملہ آباؤ اجداد، والدین کریمین، عزیز و اقارب و اساتذہ و مشائخ

نا قبول بارگاہ حق کبھی ہوتا نہیں
غور کے قابل ہے یہ تخصیص و تفرید درود

عبدالقیوم طارق سلطانپوری رحمۃ اللہ علیہ

بشائر الخیرات

حضور غوث اعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی احسنی و احسنی ﷺ کے اکثر اقوال الہامی ہیں انہی میں سے ایک ”بشائر الخیرات“ بھی ہے جو درود و سلام کا ایک خوبصورت گلدستہ اور آیات قرآنیہ سے مزین ہے۔

یہ مجموعہ درود و سلام جو 30 عدد صیغہ جات کی نورانی لڑیوں میں جڑا ہوا ہے اس میں 30 عدد مکمل آیات قرآنیہ اور کم و بیش 35 عدد وہ آیات بیانات ہیں جو دوسری آیات کی جُز ہیں اس کو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے حضور قطب الاقطاب سیدنا غوث اعظم ﷺ کے قلب اطہر پر الہام فرمایا۔

لفظ بشائر جمع ہے بشارۃ کی، جس کے معنی خوشخبری کے ہیں جبکہ لفظ خیرات، خیرۃ کی جمع ہے جس کی معنی بہت زیادہ نیکی و بھلائی والی چیز کے ہیں۔ اس طرح بشائر الخیرات کا معنی ایسی بھلائی و نیکیوں والی کتاب جس کے پڑھنے والے کو بہت زیادہ خوشخبریاں ملیں گی یا پھر ایسی کتاب جو نیکیوں کی خوشخبری دینے والی ہے۔

مجموعہ بشائر الخیرات کے پڑھنے کے جو فضائل کتابوں میں بیان ہوئے ہیں وہ سب حق ہیں کیونکہ اس کی سب سے بڑی دلیل خود سرکارِ غوث الثقلین ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ میں نے جب اس کو عالم روحانیت میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی بارگاہ مقدسہ میں پیش فرمایا تو حضور نبی کریم ﷺ نے اس مجموعہ درود و سلام کے فضائل خود بیان فرمائے۔ [یہ فضائل گلدستہ بشائر الخیرات کے آخر میں موجود ہیں]۔

بشائر الخیرات میں ہر بشارت کے ساتھ درود و سلام کا جو صیغہ استعمال ہوا ہے وہ اس طرح سے ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ ..

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ جناب محمد مصطفیٰ ﷺ پر

درود و سلام بھیج جو بشارت اور خوشخبری دینے والے ہیں۔۔۔

قرآن کریم کی تلاوت اور دُرود و سلام قبول و منظور عبادت ہے جس کے بے شمار فضائل احادیث مبارکہ میں بیان ہوئے ہیں۔ شہنشاہ بغداد سیدنا غوث اعظم رحمہ اللہ نے **بشائر الخیرات** میں ان دونوں عبادتوں کو یکجا فرما دیا ہے جو اصل میں اللہ سبحانہ تعالیٰ کی جانب سے آپ کو الہام ہوا، اسی وجہ سے **بشائر الخیرات** کو ”**صلاة القرآن**“ یعنی **قرآنی دُرود** بھی کہا جاتا ہے۔

اس دُرود کی انتہائی اہمیت و فضیلت کے پیش نظر حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نے اپنے بعض اخوان سے فرمایا کہ مجھ سے اس دُرود کو حاصل کر لو جسے میں نے بذریعہ الہام اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے حاصل کیا ہے۔

دوران تحقیق **بشائر الخیرات** کے تین سے زائد نسخہ جات ہمارے زیر نظر رہے۔ اُن میں سے تین درج ذیل ہیں:

نسخہ مصر

بشائر الخیرات و بلوغ المسرات فی الصلاة علی صاحب المعجزات، ناشر، دارالحسین الاسلامیہ، قاہرہ، مصر۔

نسخہ مراکش

صلوات منسوبة لقطب الکبیر
الشیخ سیدی عبدالقادر الجیلانی، مراکش

نسخہ ترکی

الصلوات والأوراد، تألیف الشیخ عبدالقادر الجیلانی،
بحث و تحقیق، ڈاکٹر محمد فاضل جیلانی،
ناشر مرکز الجیلانی، استنبول، ترکی،
اشاعت سال 2006ء

مذکورہ بالا نسخہ جات کا تقابلی جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ جملہ نسخہ جات معمولی کمی و بیشی کے ساتھ یکساں ہیں، لہذا نسخہ ترکی کا انتخاب کرتے ہوئے اُس کے **صیغہ جات کو کتاب ہذا کی زینت بنا دیا گیا ہے**، اس کے علاوہ علامہ محمد ذوالقرنین اصغر قادری کی تصنیف ”جواهر البرکات شرح بشائر الخیرات“ سے بھی استفادہ کیا گیا۔ سرکارِ مدینہ، سید کائنات، **حضور پر نور ﷺ** کا ارشاد مبارک ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار دُرود پڑھا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے۔

قارئین کرام! غور فرمائیں کہ **بشائر الخیرات** میں تیس بار دُرود و سلام پڑھا جاتا ہے تو گلدستہ **بشائر الخیرات** ایک بار پڑھنے سے اُس کے پڑھنے والے پر **300 رحمتیں** نازل ہوں گی، **300 گناہ** مٹا دیئے جائیں گے اور **300 درجات** بلند ہوں گے ان شاء اللہ العزیز۔

قارئین کرام! اس انتہائی اہمیت کے پیش نظر اس بابرکت مقبول و منظور وظیفہ ہذا **بشائر الخیرات** کو کم از کم روزانہ ایک بار ضرور پڑھنے کا معمول بنالیں اور پھر اس گلدستہ دُرود و سلام کے فیوضات و برکات آپ کے سامنے ہوں گے۔

سلام گویم و صلوات با تو ہر نفسے

قبول کن بہ کرم این سلام و صلواتم

دُعا ہے کہ دُرود و سلام کے حوالے سے ہماری یہ ادنیٰ سی کاوش بارگاہِ رب العزت اور بارگاہِ سید المرسلین ﷺ میں شرف قبولیت پا جائے اور یہ گلدستہ مبارک ہماری بخشش و مغفرت کا سبب بن جائے۔ آمین **بجاہ سید المرسلین ﷺ**

خادم دُرود و سلام

افتخار احمد حافظ قادری، عبدالرؤف قادری

بَشَائِرُ الْخَيْرَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِهِ نَسْتَعِينُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلدَّارَيْنِ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿فَأَذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ﴾ -
﴿أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾ * وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا * هُوَ
الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى
النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا * تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ
سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَامِلِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿إِنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ
أَوْ أُنْثَى﴾ وَبِمَا قَالَ: ﴿وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأَوَابِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَابِينَ غَفُورًا﴾ -
﴿لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاُ الْمُحْسِنِينَ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلتَّوَّابِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ
وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾ - ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُخْلِصِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ
رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا﴾ -
﴿مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَاشِعِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَأَتِمُّوا
لِكَبِيرَتِهِ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ * الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقَوْنَ رَبَّهُمْ
وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾ - ﴿الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَى
جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ

الْفَحْشَاءَ وَالْمُنْكَرَ - ﴿اقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلصَّابِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿أَتَمَّا يَوْفَى الصُّبْرُونَ
أَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ - ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ
وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَائِفِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٌ -
﴿وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ *
فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُتَّقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ
هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ * الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الْأُمِّيَّ﴾ - ﴿فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ
فِي الْغُرُفِ آمِنُونَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُحِبِّيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ: ﴿الَّذِيْنَ اِذَا ذَكَرَ
اللهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ﴾ - ﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اتَوْا
وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَّةٌ اَتَتْهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رِجْعُوْنَ﴾ * اُولٰٓئِكَ
يُسِرُّ عُوْنٌ فِى الْخَبْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَبِقُوْنَ ﴿

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ: ﴿وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ﴾ * ﴿الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ
مُصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ * اُولٰٓئِكَ عَلَيْنَهُمْ صَلٰوٰتٌ
مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْتَلُوْنَ﴾ - ﴿رَٔى جَزِيَّتَهُمْ
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْا اَتَتْهُمْ هُمُ الْفٰئِزُوْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْكَاطِبِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ: ﴿وَالْكَاطِبِيْنَ
الْغِيْظِ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ -
﴿مَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاجْرُهُ عَلَى اللهِ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ: ﴿وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ -

﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ
لِلشَّاكِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ
كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾ - ﴿لَنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُنْفِقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَمِمَّا زَكَّاهُمْ يُنْفِقُونَ﴾ -
﴿وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُتَصَدِّقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ﴾ -
﴿إِنَّ اللَّهَ يُجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ لِلْسَّائِلِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
إِذَا دَعَانِ﴾ - ﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبَشِّرِ لِلصَّالِحِينَ

بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿أَنَّ الْأَرْضَ يَرْثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ﴾ -
﴿أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ﴾ * الَّذِينَ يَرْتُونَ الْفِرْدَوْسَ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُصَلِّينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ ﴿يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ
لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُبَشِّرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ﴾ - ﴿لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْفَائِزِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلزَّاهِدِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَالْبَاقِيَةُ الصَّلَاحُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْأُمِّيِّينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصْطَفِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا
مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ
بِالْخَيْرَاتِ يَأْذِنُ اللَّهُ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُذْنِبِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ
أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ
الدُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ

لِلْمُسْتَغْفِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا
أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَابِدِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَى
أُولَئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١﴾ لَا يَسْعَوْنَ حَسْبَ سَهَا وَهُمْ فِي مَا
اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿٢﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ
الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْلِمِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ﴿إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِينَ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ
وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ
وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً
وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾ - ﴿وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ﴿١﴾ وَأَنْ سَعْيُهُ
سَوْفَ يُرَى ﴿٢﴾ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى ﴿٣﴾ وَأَنْ إِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى﴾

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

مختصر فضائل بشائر الخیرات

قطب الاقطاب، غوث اعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ اپنے بعض احباب سے فرمایا: مجھ سے اس **دُرودِ پاک** (**بشائر الخیرات**) کو حاصل کرو جسے میں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے بذریعہ الہام حاصل کیا ہے، اس کے پانے کے بعد میں نے اسے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں پیش کیا اور ارادہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود پاک کے ثواب اور فضیلت بارے سوال کروں لیکن میرے سوال کرنے سے قبل ہی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

اس درود پاک کے عجیب و غریب فضائل ہیں جن کا شمار ممکن نہیں، مختصراً یہ کہ اس کے پڑھنے والے کے درجات بلند ہوتے ہیں اور جب اس درود کے ذریعے کسی کام کا ارادہ کیا جائے تو پھر اُس کام میں مایوسی نہیں ہوگی، حسن ظن باطل نہ ہوگا اور اُس شخص کی **دُعا بارگاہِ رب العزت میں کبھی رد نہ ہوگی**۔

جو شخص اس درود و سلام کو ایک بار ہی پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اُس کی بخشش و مغفرت فرمائے گا، اگر کسی مجلس میں پڑھا جائے گا تو اُس مجلس میں موجود لوگوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمادے گا اور جب اُس کی موت کا وقت آئے گا تو بارگاہِ رب العزت سے اُس کے پاس **چار فرشتے** آئیں گے:

پہلا فرشتہ، شیطان کو اُس کے پاس آنے سے روکے گا، **دوسرا** اُس کو کلمہ شہادت کی تلقین کرے گا **تیسرا** اُسے آب کوثر پلائے گا اور **چوتھے** کے ہاتھ میں سونے کا ایک طشت ہوگا جس میں جنتی پھل ہوں گے۔ اُس کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ اُس شخص سے ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے! تیرے لئے خوشخبری ہے کہ جنت میں اپنا مقام دیکھ لے! پس وہ اپنے مقام کو اپنی آنکھوں سے روح نکلنے سے پہلے دیکھ لے گا اور پھر جنت میں داخل ہو جائے گا۔

اس درود و سلام کے پڑھنے سے اُسے قبر میں کوئی وحشت یا تنگی نہ ہوگی اور اُس کے لئے رحمت کے چالیس دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اُس کے سرہانے ایک نورانی چراغ لٹکایا جائے گا اور قیامت کے روز اُسی نور کے ساتھ اُسے اٹھایا جائے گا، اُس کے دائیں جانب ایک فرشتہ ہوگا جو اُسے جنت کی خوشخبری دے گا اور بائیں جانب ایک فرشتہ ہوگا جو اُس کی حفاظت کرے گا۔

اس درود و سلام کے پڑھنے والے کو دو جنتی جوڑے پہنائے جائیں گے پھر اُسے ایک جنتی سواری (نجیب) پیش کی جائے گی جس پر وہ سوار ہوگا اُس دن اُسے نہ کوئی حسرت ہوگی اور نہ ہی کوئی ندامت اور نہ اس کا کوئی حساب و کتاب ہوگا۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات جب میں بارگاہ رب العزت میں پیش ہوا تو اللہ عز و جل نے فرمایا:

یا محمد ﷺ! آسمان کس کے لئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اے باری تعالیٰ! ”آپ کے لئے“۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے پوچھا: اَنْتَ لِمَنْ يَا مُحَمَّدُ؟ ”اے محمد ﷺ! آپ کس کے لئے ہیں؟“ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا: لَكَ يَا رَبِّ، ”اے رب العزت! آپ کے لئے“۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ سے پوچھا: اَنَا لِمَنْ يَا مُحَمَّدُ؟ ”کہ میں کس کے لئے ہوں؟“ یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے سکوت اختیار فرمایا اور حیاء کی وجہ سے کچھ بھی کہنے سے رُکے رہے۔ جس پر اللہ جل جلالہ نے فرمایا:

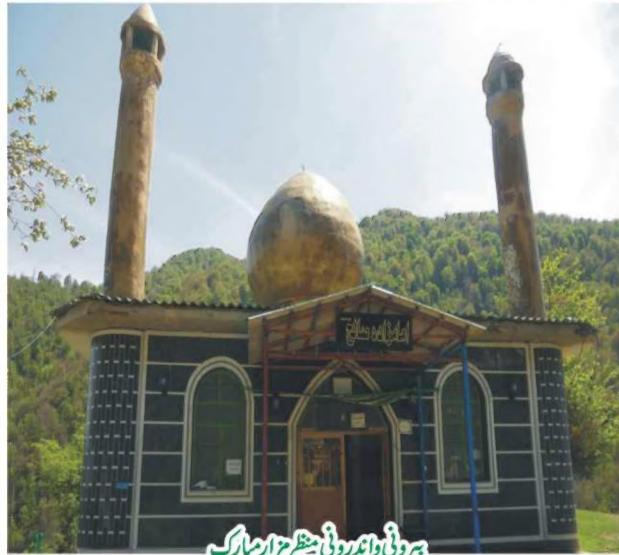
اَنَا لِمَنْ صَلَّى عَلَيْكَ

میں اُس کا ہوں جو آپ ﷺ پر درود و سلام پیش کرے گا۔

سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی درود شریف ہے جو اس روایت کے لائق ہے۔ یہ وہ درود شریف ہے جو رحمت کے 70 دروازے کھول دیتا ہے، جس کے عجائب و غرائب اس کے پڑھنے والے پر ظاہر ہوتے ہیں اس درود و سلام کا پڑھنا ہزار آدمی آزاد کرنے، ہزار اونٹ ذبح کرنے اور ہزار مہینے کے روزے رکھنے کے برابر ہے۔

اس درود و سلام میں کئی راز پوشیدہ ہیں، یہ کثرت رزق، پاکیزگی اخلاق، تکمیل حاجات، گناہوں کی معافی، عیبوں کی پردہ پوشی اور حصول عزت اور خیر و برکت کا باعث بنتا ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو جب بھی دنیا اور آخرت میں کوئی مشکل پیش آئے گی تو اس کے صدقے اُسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں بھی پابندی سے اس الہامی درود و سلام کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم





پیر وئی واندروئی منظر حرا مبارک

والد گرامی حضور غوث پاک، رضوان شہر، گیلان، ایران



